تاثرات

۲۷ جنوری سے ۳۰ جنوری (۱۹۸۰) تک اسلام آباد میں اسلامی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں تقریباً چالیس مسلمان ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی، جن میں عرب، ایران اور افریقہ کے نمائندے شامل تھے۔ اس کا افتتاح صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے کیا۔ تقریروں اور تجویزوں کے لحاظ سے کانفرنس نہایت کامیاب رہی۔ اس کانفرنس کے انعقاد سے چند باتیں واضح ہو کر سامنے آئیں۔

۱۔ اسلام کی سربلندی کے لیے دنیا بھر کے مسلمان متحد ہیں اور اللہ کے کلمۂ واحدہ کو بلند کرنے کے لیے ہر آن بے تاب، ان کا مقصدِ حیات یہ ہے کہ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا۔

۲۔ مسلمانوں کے مجموعی مفاد کے لیے تمام مسلمان باہمی اتفاق و اتحاد کو ضروری قرار دیتے ہیں اور بین الملّی مسائل میں ان کے غور و فکر کا پیمانہ ایک ہی ہے۔ اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہے۔

۳۔ تمام دنیا کے مسلمان، پاکستان کے دوست اور بہی خواہ ہیں، اور ہر خطۂ ارض کی اسلامی حکومتیں اس کے ساتھ مخلصانہ مراسم اور ہمدردانہ تعلقات رکھتی ہیں۔

۴۔ مسلمان سربراہانِ مملکت کو اس بات کا شدید احساس ہے کہ ان کو ایک مضبوط اور طاقتور بلاک کی شکل اختیار کر کے اپنی تمام قوتوں کو دوسروں کے مقابلے میں میدانِ عمل میں جھونک دینا چاہیے۔

پاکستان کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ عالمی برادری بالخصوص اسلامی ملکوں میں بے پناہ اثر و رسوخ کا حامل ہے۔ اس نے پوری دنیا پہ یہ حقیقت واضح کر دی ہے کہ تمام مسلمان یک جان ہیں۔ اس نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ بین الاقوامی بساطِ سیاست پر جو مسائل اسلامی ملکوں کے لیے تکلیف یا تشویش کا باعث ہیں، ان پر سوچ بچار کرنے اور اپنی بین الملّی یا بین الاقوامی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی یہ ملک پوری پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر کسی طرف سے خطرے کی گھنٹی بجے تو اجتماعی طور پر اس کا مقابلہ کرنے کے لیے بھی تیار ہیں۔